

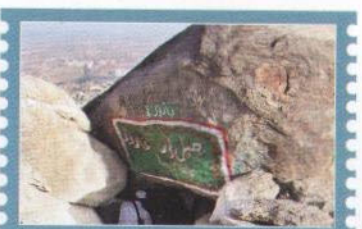
فہرست عناوین

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
	عرض مؤلف و ناشر	8
1	سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نام و نسب	22
2	شجرہ طیبہ امام الا نبیاء علیہ السلام اور سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	23
3	سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے القاب کا مختصر تعارف	24
4	سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قبیلہ	27
5	ولادت اور شکل و شباہت	27
6	سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے والدین	29
7	دو افراد اللہ جن کا تیسرا تھا	30
8	سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ازواج محترمت	31
9	سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اولاد کا مختصر تذکرہ	33
10	نسل در نسل صحابہ	35
11	زمانہ جاہلیت میں سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا مقام و مرتبہ	35
12	دعوت کے میدان میں صدیق اکبر کی کامیابیاں	37
13	سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صفات حمیدہ	38
14	تراشے	39
15	خیر و بھلائی کے سفر کی ابتداء	42
16	میرے ساتھی کو اذیت دینے سے باز آ جاؤ	43
17	اسلام کے سائے تلے	44
18	بلا تامل ایمان	44
19	پہلا سبق	45
20	روم اور ایران کی جنگ	46
21	بے مثال جرأت و کردار	48



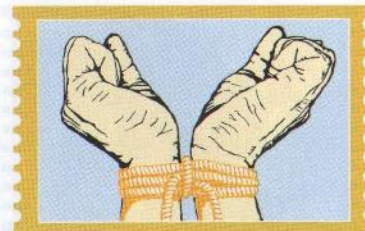
فہرست عناوین

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
22	خاندان صدیق اکبر آغوش اسلام میں	48
23	نومسلموں کی تربیت	49
24	اسلام کے پہلے بے باک خطیب	50
25	سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی دعوت کے اولین اثرات	53
26	امت کی سب سے زیادہ رحیم و شفیق شخصیت	53
27	تاجدار رسالت پر جاں نثاری کا مظاہرہ	54
28	سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی گواہی	56
29	تراشے	57
30	ام جہیل سے آمناسامنا	58
31	اسلام کے مقابلے میں پیسے کی کوئی اہمیت نہیں	59
32	مظلوم مسلمانوں کے لیے مالی قربانی	60
33	نہایت معتمد ساتھی	61
34	غلاموں کو آزادی دلانے کا مقصد	62
35	مال صدیق اکبر کے ذریعے آزادی پانے والے دوسرے مسلمان	63
36	پہلی ہجرت اور ابن الدغثہ کا اظہار خیال	65
37	ابن الدغثہ کی پناہ واپس کرنے کے بعد کیا ہوا؟	67
38	مکہ مکرمہ کی پہلی مسجد	68
39	عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام	69
40	ہجرت کے موقع پر سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے خانوادے کا کردار	70
41	تراشے	71
42	سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عمدہ تیاری اور خوشی کے جذبات	72
43	نیک دل چرواہے سے ملاقات	73
44	امن کا بادشاہ، صلح کا حامی	74
45	تراشے	75



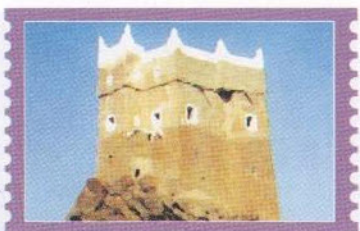
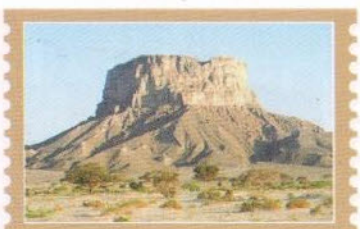
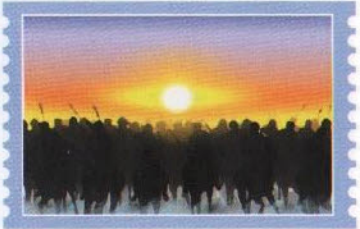
فہرست عناوین

صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
46	مسجد نبوی کی تعمیر میں سیدنا صدیق اکبر کا کردار	75
47	سفر ہجرت میں رفاقت کے لیے سیدنا ابوبکر صدیق ؓ کا انتخاب	76
48	نبی اکرم ﷺ کی رفاقت میں ہجرت کا سفر	78
49	مکہ مکرمہ سے نکلتے ہوئے سرزمین مکہ سے خطاب	81
50	تراشے	82
51	دو مشہور ڈاکو جنتی بن گئے	83
52	تراشے	83
53	ام مہجد کے خیمے میں	84
54	سوئے مدینہ رواں دواں	86
55	ہمد گیر اور ہمہ وقت ساتھی	87
56	محبت رسول کریم ﷺ	87
57	مدینہ میں تشریف آوری	88
58	پیاری اور آزمائش	89
59	شہید بیٹے کے باپ	90
60	انہیں رسول اللہ ﷺ نے امیر لشکر بنایا ہے	90
61	غزوہ بدر	91
62	دوران جنگ نبی اکرم ﷺ کی حفاظت	93
63	صدیق اکبر ؓ اور اسیران بدر	94
64	بیٹے کو چیلنج	95
65	غزوہ احد، خندق اور بنو قریظہ میں شرکت	96
66	صلح حدیبیہ اور سیدنا ابوبکر ؓ	97
67	رسول اللہ ﷺ کا دامن تھامے رکھو	98
68	خیبر میں درخت کاٹنے پر ابوبکر صدیق ؓ کی رائے	99
69	بے مثال اعتماد	100



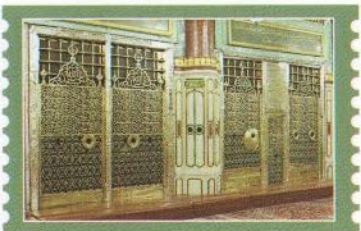
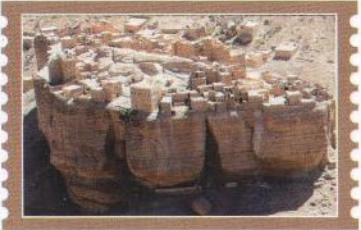
فہرست عناوین

صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
70	اہل حرب کے علاقے میں رہائش	101
71	غزوہ احد میں رسول اللہ ﷺ کی رفاقت	102
72	یہودی عالم ”فحاح“ اور صدیق اکبر ؓ	104
73	اعتماد اور رازداری کی نادر مثال	106
74	ابوبکر صدیق ؓ صحابہ میں سب سے بڑھ کر صاحب الرائے	108
75	عثمان بن ابی العاص کی سفارش	109
76	رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں صدیق اکبر ؓ کا قول فیصل	110
77	وسیع رحمت کی آغوش	112
78	غزوہ تبوک میں سیدنا ابوبکر ؓ کا اعزاز	112
79	بنو ثقیف کا وفد	113
80	غزوہ تبوک میں سیدنا ابوبکر ؓ کی مالی قربانی	114
81	کامیاب تاجر	115
82	رسول اللہ ﷺ سے مسلمانوں کے لیے دعا کی درخواست	116
83	اسلامی بھائی چارہ اور محبت	117
84	امیر حج	118
85	رسول اللہ ﷺ کے شانہ بشانہ	120
86	راز نبوی کی حفاظت	121
87	واقعہ اُک	122
88	غیرت صدیق اکبر اور نبی کریم ﷺ کی طرف سے آپ کی بیوی کا تزکیہ	124
89	عبداللہ ذوالجہادین ؓ کی وفات پر ابوبکر ؓ کا ایمان افروز تبصرہ	127
90	نبی اکرم ﷺ کی گھریلو خوشی اور رنجش کے ہمراز	128
91	ہر قسم کی نیکیوں میں پیش پیش	129
92	مہمان نوازی	130
93	آل ابوبکر! یہ تمہاری پہلی برکت نہیں	132



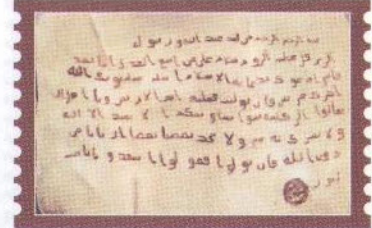
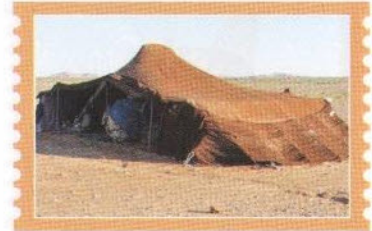
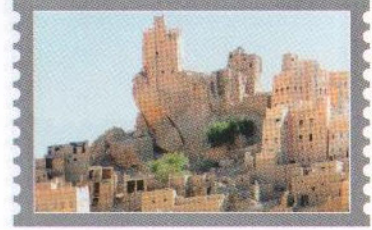
فہرست عناوین

صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
155	رسول اللہ ﷺ اور صدیق اکبر ؓ نماز میں پہلو بہ پہلو	118
156	دلکش منظر	119
156	سب سے پہلے جنت میں داخلہ	120
157	قرآنی آیات کے مصداق	121
158	عظیم سانحہ پر سیدنا صدیق اکبر کی ثابت قدمی	122
160	سقیفہ بنی ساعدہ	123
161	خلافت سے معذرت	124
163	بیعت فسخ کریں گے نہ سبکدوشی پسند کریں گے	125
164	ثانی اثنین	126
164	اگر آپ سے ملاقات نہ ہو سکے تو؟	127
165	میرے بعد ابوبکر و عمر کی اقتدا کرو	128
165	رسول اللہ ﷺ کی پسند ہماری پسند	129
166	خلافت علی منہاج النبوة	130
167	ابوبکر صدیق ؓ کی خلافت کے بارے میں امام ابن تیمیہ کا تجزیہ	131
168	اولیں خطبہ خلافت اور اس کے اہم نکات	132
168	مظلوموں کی دادرسی	133
169	صدیق اکبر کا عدل و انصاف	134
170	مسلمانوں کا پہلا بیت المال	135
171	منہج ربانی کی پیروی	136
171	خلیفۃ اللہ یا خلیفۃ رسول اللہ	137
172	تراشے	138
173	تراشے	139
174	باغ فک	140
174	جہاد چھوڑنا ذلت و رسوائی کا باعث	141



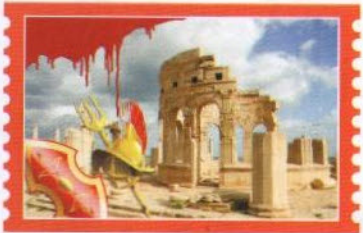
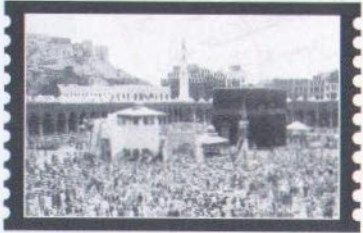
صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
133	رزق حلال کی جستجو	94
134	نبی کریم ﷺ کی طرف سے صدیق اکبر ؓ کی حمایت	95
135	عید کا دن	96
136	ابوبکر! اللہ تجھے معاف فرمائے!	97
138	آتش غضب پر قابو رکھنے کی فضیلت	98
140	معفرت الہی کے لیے صدیق اکبر ؓ کا اشتیاق	99
141	مدینہ سے شام تک تجارتی سفر	100
141	خوف ورجائیں توازن	101
142	سیدنا ابوبکر ؓ کے ایمان کی عظمت	102
143	سیدنا ابوبکر صدیق ؓ کے فضائل و مناقب کا خلاصہ	103
143	بلند درجہ لوگ	104
144	رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ محبوب سیدہ عائشہ اور ان کے والد گرامی	105
144	سب سے زیادہ محبوب	106
145	تراشے	107
146	جنت کی خوشخبری	108
147	جنت کے ساتوں دروازوں سے بلاوا	109
148	رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے بہادر	110
149	کاتب وحی	111
150	تین چاند	112
151	سیدنا صدیق اکبر ؓ کی دعائیں	113
152	سیدنا ابوبکر صدیق کی امامت	114
153	صبح و شام کے اذکار	115
154	رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں خطبات	116
155	ابوبکر سے کہو نماز پڑھائیں	117

فہرست عناوین



فہرست عناوین

صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
188	امراء اور گورنروں کی ذمہ داریاں	166
189	رازدان	167
190	گورنروں کی تقرری	168
191	حکام کے ساتھ رویہ	169
192	خصوصی مشیر اور رازدان	170
193	سیدہ فاطمہ الزہرا کا سفر آخرت	171
194	فتنہ ارتداد کے لیے پیش بندی	172
196	لشکرِ سامہ کی روانگی	173
201	تجربہ کار سپہ سالار کی نامزدگی کی تجویز	174
202	لشکرِ سامہ کی عزت افزائی	175
202	لشکر سے خطاب	176
203	رسول اللہ ﷺ کی وفات اور لشکرِ سامہ کی بیک وقت اطلاع	177
204	دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں نوجوانوں کا کردار اور قول و فعل میں یکسانیت	178
204	رویہ کرو	179
205	سنہری ہدایات	180
206	لشکرِ سامہ کی شاندار کامیابی	181
207	منکرین زکاۃ سے لڑنے کا عزم	182
208	تراشے	183
209	سیدنا ابوبکر ؓ کی اولوالعزمی	184
210	منکرین زکاۃ کی سرکوبی کیوں ضروری تھی	185
211	انتہائی نازک صورت حال	186
212	کامیاب اور مؤثر انتظامی ڈھانچہ	187
213	خلافت سنبھالنے کے بعد پہلی شورش	188
215	کیا دین میں کمی کی جائے گی	189

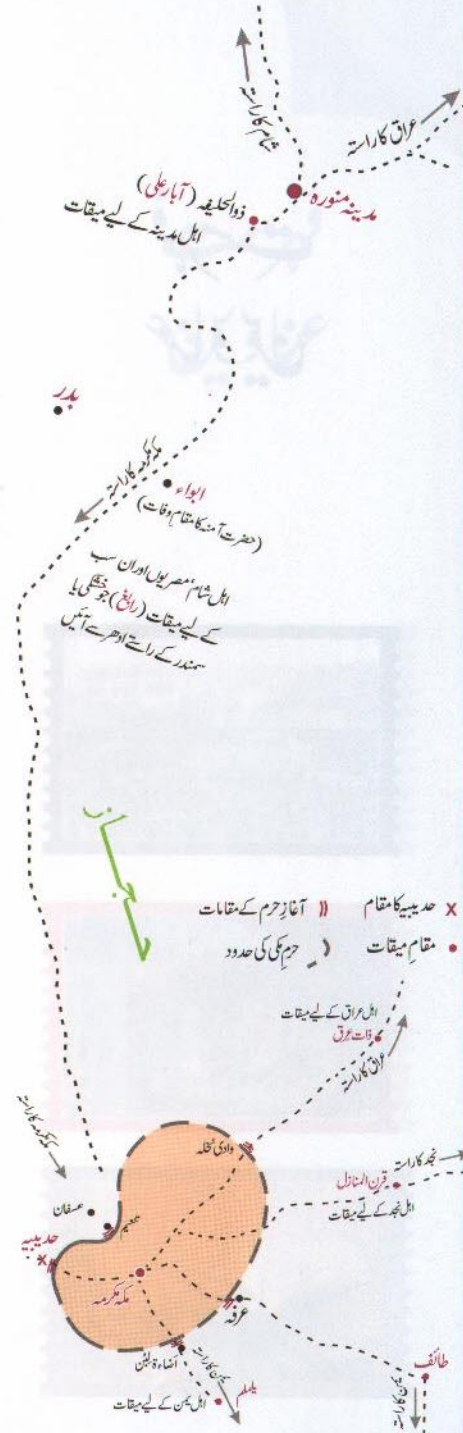


صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
175	حُج میں قیام	142
175	ملکی نظم و نسق	143
176	سادہ اور پرانا مکان	144
176	امور حکومت اور گھریلو ضروریات	145
177	لاوارث خاندان کی بکریوں کا دودھ دہنا	146
177	ناپینا خاتون کی خدمت	147
178	تراشے	148
179	خاموش حج کرنے والی عورت کو نصیحت	149
179	اخلاق جمیدہ	150
180	ام ایمن ؓ کی زیارت	151
180	سیاسی بصیرت اور نشیب و فراز پر گہری نگاہ	152
181	جیسے حکمران ویسی رعایا	153
182	اجتہاد	154
182	ابن عباس کے فتاویٰ کی بنیاد	155
183	صرف مجھے ہی سلام کیوں؟	156
183	تراشے	157
184	والد کا احترام	158
184	دو طرفہ محبت	159
185	رسول اللہ ﷺ کی جدائی کو یاد کر لیا کرو غم ہلکا ہو جائے گا	160
185	عدالتی اور انتظامی امور	161
186	مطلقہ کے چھوٹے بچے اسی کے پاس رہیں گے	162
186	ہمراز خاص	163
187	وراثت میں دادی کا حصہ	164
187	جائزہ دفاع کی صورت میں عدم قصاص کا فیصلہ	165

فہرست عناوین



صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
190	وسعت علم	215
191	مدینہ منورہ کی حفاظت کے لیے صدیق اکبر ؓ کی منصوبہ بندی	216
192	مسلمان امراء کی رہنمائی اور ہدایات	218
193	مدینہ منورہ میں حملہ آور مرتدین کی پسپائی	219
194	مسلمان شہداء کا بدلہ لینے کا مصمم ارادہ	221
195	چوکھی جنگ کے ماہر	221
196	بنو ذبیحان کا محاسبہ	223
197	سیدنا ابوبکر ؓ کی بے پناہ فراست	224
198	اسود عسی کا انجام	226
199	یمن سے فتنہ کا مکمل استیصال	231
200	جنگ ابرق	236
201	حضر موت اور کندہ کے مرتدین کے خلاف مہاجر جرنیلوں کی پیش قدمی	237
202	حیابا خستہ عورتوں کا انجام	240
203	شاتم رسول کی سزا	241
204	ابو مسلم خولانی	243
205	نان و نفقہ	244
206	سیدنا ابوبکر ؓ کے نزدیک غنوو و درگزر کی اہمیت	245
207	صدیق اکبر کے کاتبین	245
208	گورنر مکہ	247
209	گورنر طائف	247
210	گورنر صنعاء	247
211	خلیفہ رسول کی دانش اور آپ کا تدبیر	248
212	طلحہ اسدی اور اس کے فتنے کا خاتمہ	250
213	خالد بن ولید ؓ کی مرتدین کے خلاف لشکر کشی	252

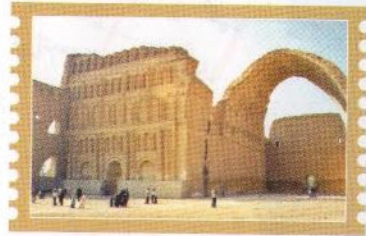


صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
214	معرکہ بزاخہ اور بنو اسد کی شکست	255
215	خالد بن ولید کے کلمات	256
216	شہادت کے متلاشی	258
217	عبید بن حصن کا اسلام کی طرف رجوع	258
218	طلحہ اسدی دوبارہ اسلام کے سائے میں	259
219	حدیقۃ الموت میں معرکہ آرائی	260
220	جامع القرآن	260
221	سجاح بنت حارث	261
222	فجاءہ کا عبرتناک انجام	263
223	ام زمل	264
224	مالک بن نویرہ کا انجام	267
225	علاء بن حضرمی ؓ کی کرامت	269
226	اسلام لانے کی علامت اذان ہوگی	270
227	علاء بن حضرمی کی قیادت میں شاندار فتح	271
228	دشت تو دشت ہیں دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے	273
229	صدیق اکبر کی عالی ہمتی اور مستقل مزاجی	276
230	سیدنا ابوبکر صدیق ؓ کے سر کا بوسہ	277
231	قرآن مجید کی تدوین	278
232	خلافت کا پہلا سال	280
233	سیدنا ابوبکر ؓ کی جغرافیائی مہارت	281
234	جغرافیائی اہمیت کے پیش نظر ”حیرہ“ کا انتخاب	282
235	مثنیٰ بن حارثہ شیبانی	284
236	فوجیوں کے انتخاب میں سیدنا ابوبکر ؓ کی احتیاط	285
237	رسول اللہ ﷺ کے وعدے کا ایفاء	285



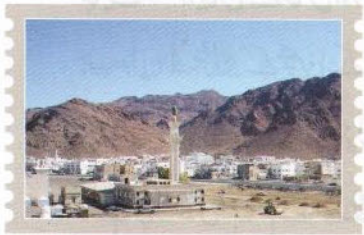
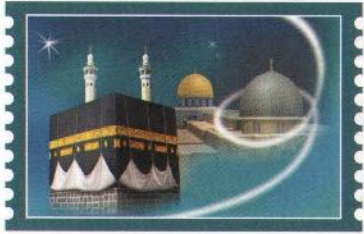
فہرست عناوین

صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
238	ایرانیوں سے نرمی اور کسانوں کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین	286
239	جس لشکر میں قعقاع جیسے جوانمرد ہوں وہ کبھی شکست نہیں کھاتا	286
240	ہرمز کی خفیہ چال کا انجام	287
241	زنجیروں والا معرکہ	288
242	رتیق العیش اور مرغن کھانے	289
243	آدھی خواہش کی تکمیل	290
244	غنیمت کا ہاتھی اور اہل مدینہ میں نیا جوش و ولولہ	291
245	گورنر کے بارے میں استفسار	291
246	ذوالکلاع حمیری کی مدینہ آمد	292
247	محسن اور بہترین دینی بھائی	293
248	ہرقل کے لیے شدید صدمہ	294
249	مفتوحہ اقوام سے عادلانہ سلوک	295
250	مسلمانوں کے جنگی پلان	295
251	ساتھی مجاہدین سے نرمی کا حکم	296
252	چوری سے کہیں زیادہ سنگین.....	297
253	صدیق اکبر... معلم وفود	297
254	اولیات سیدنا ابوبکر صدیق ؓ	298
255	سیدنا ابوبکر صدیق ؓ کے دور میں مدینہ کی سرکاری مشینری	299
256	گورنر حضرت موت	299
257	سیدنا صدیق اکبر ؓ سے مروی احادیث	300
258	باپ جیسی شفقت	300
259	سیدنا ابوبکر ؓ کے اقوال زریں	301
260	احتیاطی تدابیر	302
261	سفر اور قیام کے دوران لشکر کے لیے حفاظتی اقدامات	302



فہرست عناوین

صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
262	سیوری گارڈز کی تعیناتی	303
263	رسول اللہ ﷺ کے قرابتداروں کی دلجوئی	303
264	رومیوں سے جنگ کا عزم صدیقی	304
265	مجاہدین کو جنگ کی ترغیب	306
266	سیدنا عمر ؓ کی جانشینی	307
267	میں اور میرا مال سب آپ کا ہی تو ہے	308
268	مشیر خاص	308
269	رسول اللہ ﷺ کی گواہی	308
270	تراشے	309
271	سیدنا ابوبکر ؓ کا وقت رحلت	310
272	صدیق اکبر کے آخری لمحات	311
273	ابوبکر صدیق ؓ کا ورثہ	312
274	ابوقافہ کی وفات	312
275	سیدنا ابوبکر صدیق ؓ کی وفات پر صحابہ کا حزن و ملال	313
276	میں رسول اللہ ﷺ کا خلیفہ ہوں	313
277	نماز جنازہ	315
278	تراشے	316
279	ہمارا مال وراثت نہیں	317
280	فتوحات کی منصوبہ بندی	317
281	کمانڈروں اور لشکریوں کو ہدایات	318
282	خارجہ پالیسی کے اہم نکات	318
283	امت کے سب سے اعلیٰ مسلمان	319
284	آواز خاموش ہوگئی لیکن گونج قیامت تک باقی رہے گی	320
285	سرتاپا خیر ہی خیر	320





عرض مؤلف و ناشر

ایک سچے مسلمان کا یہ پختہ عقیدہ ہے کہ انبیاء و رسل کے بعد اس کائنات میں سب سے اعلیٰ اور ارفع شخصیت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ جب میں نے اسلام کی اعلیٰ شخصیات کے بارے میں لکھنا شروع کیا تو سب سے پہلے نگاہ انتخاب خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم پر پڑی۔ نوجوان نسل کو ان بلند پایہ شخصیات سے متعارف کروانے اور ان کے کردار و اخلاق سے آگاہی فراہم کرنے کے لیے زیر نظر کتاب میں سیدنا ابوبکر صدیق کی زندگی کے مبارک، روشن اور سنہرے واقعات کا انتخاب کیا گیا ہے۔ بلاشبہ وہ عبقری شخصیت تھے۔ نہایت مستحکم ایمان کے حامل اور انتہائی بلند اخلاق کے مالک تھے۔ سیدنا ابوبکر صدیق ہی وہ خوش نصیب ہیں جو رسول اللہ ﷺ کے بچپن کے دوست اور ساتھی تھے۔ آپ ﷺ پر سب سے پہلے ایمان لانے کی سعادت حاصل کی پھر تب سے لے کر زندگی کی آخری سانس تک ہر موقع پر آپ ﷺ کی خدمت و اطاعت کرتے رہے اور اسلامی احکام کے سامنے سر جھکاتے رہے۔

رسول اللہ ﷺ سے عقیدت و محبت کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت کے لیے تن، من، دھن سب کچھ پیش کر دیا۔ اللہ کے رسول ﷺ بھی ان سے بے حد محبت فرماتے تھے۔ آپ ﷺ نے ان کو یہ اعزاز بخشا کہ ہجرت کے موقع پر ان ہی کو اپنی رفاقت کے لیے منتخب فرمایا۔ بیماری کے وقت اللہ کے رسول ﷺ نے حکماً ان کو اپنے مصلیٰ پر مسلمانوں کی امامت کے لیے کھڑا کیا، اور ارشاد فرمایا کہ اللہ اور مومن

ابوبکر صدیق کے علاوہ کسی اور کی امامت پر راضی نہیں ہیں۔ آپ ﷺ نے پوری زندگی میں سیدنا ابوبکر کو اپنے سے جدا نہیں کیا، اور اکثر ایسا ہوتا کہ آپ ﷺ اپنے بارے میں کوئی بات بیان کرتے تو ساتھ ہی سیدنا ابوبکر اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر بھی فرماتے۔ رب العالمین کو یہ سنگت اتنی پیاری لگی کہ صدیق اکبر کو آپ ﷺ کی وفات کے بعد قبر میں بھی آپ کا ساتھی بنا دیا۔ حشر کو جب آپ ﷺ کو اٹھایا جائے گا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھی آپ کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ قیامت کے دن جب آپ ﷺ حوض کوثر پر بیٹھے ہوں گے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ ہوں گے، اور تمام انبیاء کرام میں سب سے پہلے جب آپ جنت کے دروازہ پر دستک دیں گے تو سارے انبیاء کرام کی امتوں میں سب سے پہلے آپ کے یار غار سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جنت کے دروازے پر دستک دے رہے ہوں گے۔

اللہ کے رسول ﷺ کی وفات کے بعد سب صحابہ کرام کی نگاہیں سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شخصیت پر لگی ہوئی تھیں۔ جب اللہ کے رسول ﷺ کی وفات ہوگئی تو امت نے بلاتنا خیر صدیق اکبر کو مسند خلافت پر بٹھا دیا۔ رسول اللہ ﷺ کے دنیا سے تشریف لے جاتے ہی فتنوں نے سراٹھایا۔ مسیلہ کذاب کا فتنہ، منکرین زکاة کا فتنہ اور اس کے علاوہ مرتدین کا فتنہ بھی پیدا ہو گیا۔ ایسے نازک و پر آشوب دور میں سیدنا ابوبکر صدیق مرد بحران ثابت ہوئے اور ہمالیہ سے بھی زیادہ بلندی اور مضبوطی کے ساتھ ڈٹ کر کھڑے ہو گئے اور ارشاد فرمایا: ”لشکر اسامہ سے کہو کہ جہاں انہیں حبیب کبریٰ ﷺ نے روانہ کیا تھا وہاں روانہ ہو جائیں“۔ لیکن جب سیدنا علی بن ابی طالب اور سیدنا عمر فاروق جیسے شجاع صحابہ کرام نے اعتراض کیا کہ آپ ایسے وقت میں اس لشکر کو روانہ فرما رہے ہیں جبکہ مدینہ منورہ کو ہر طرف سے خطرہ لاحق ہے، اس کا دفاع کون کرے گا؟ اس پر سیدنا ابوبکر صدیق نے فرمایا: ”لشکر اسامہ ہر حال میں روانہ ہوگا اس لیے کہ میں اس جھنڈے کو نہیں کھول سکتا جسے خود اللہ کے رسول ﷺ نے باندھا تھا“۔ کسی نے کہا: اس کا سالار اسامہ چھوٹی عمر کا ہے تو انہوں نے بھرپور قوت ایمانی سے جواب دیا: ”جسے اللہ کے رسول ﷺ نے سالار لشکر مقرر کیا تھا ابوبکر اسے کسی بھی صورت میں ہٹانے کے لیے تیار نہیں ہے“۔ پھر لشکر اسامہ بلقاء کی طرف روانہ ہوا اور کامیابی کے جھنڈے لہراتا ہوا لوٹا۔



مسجد نبوی کے عقب میں پھیلے احد پہاڑ کا ایک خوبصورت منظر

دو شہیدوں کے سوا کوئی نہیں۔“ ②

سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو صدیق کا لقب نبی اکرم ﷺ کی بکثرت تصدیق کی وجہ سے دیا گیا۔ ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اکرم ﷺ کو معراج کی شب مسجد اقصیٰ کی سیر کرائی گئی تو آپ ﷺ نے صبح لوگوں سے یہ واقعہ بیان فرمایا۔ اہل مکہ نے جب یہ بات سنی تو بھاگے بھاگے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور کہا: ”اپنے ساتھی کی خبر لیجیے۔ اُس کا خیال ہے کہ اسے رات ہی میں بیت المقدس کی سیر کرادی گئی ہے؟“

ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: (وَقَدْ قَالَ ذَلِكَ؟) ”کیا واقعی آپ ﷺ نے یہ فرمایا ہے؟“

لوگوں نے کہا: ”ہاں، واقعی آپ نے ایسا ہی فرمایا ہے۔“

سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ فوراً بولے: (لَئِنْ قَالَ ذَلِكَ فَقَدْ صَدَقَ)

”اگر یہ آپ ﷺ ہی کا ارشاد ہے تو بالکل سچ ہے۔“

3-

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے

القاب کا مختصر تعارف

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ان کی زندگی میں متعدد ناموں اور القاب سے پکارا گیا۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ یہ القاب ان کو کس نے کس موقع پر مرحمت فرمائے۔

عتیق:

یہ لقب آپ کو نبی اکرم ﷺ نے مرحمت فرمایا، رسول اکرم ﷺ نے سیدنا ابوبکر صدیق سے فرمایا: (أَنْتَ عَتِيقُ اللَّهِ مِنَ النَّارِ) ”اللہ تعالیٰ نے آپ کو جہنم کی آگ سے آزاد فرمادیا ہے۔“ ① اسی مناسبت سے آپ کا لقب عتیق پڑ گیا۔

صدیق:

یہ لقب بھی آپ کو نبی اکرم ﷺ ہی نے عطا فرمایا، سیدنا انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی اکرم ﷺ، سیدنا ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ہمراہ احد پہاڑ پر چڑھے تو وہ ہلنے لگا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

(أُبَيِّنْتُ أَحَدًا! فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ)

”اے احد! پرسکون ہو جا، تجھ پر اس وقت ایک نبی، ایک صدیق اور

..... اپنے ساتھی کی
خبر لیجیے۔ اُس کا
خیال ہے کہ اسے
رات ہی میں بیت
المقدس کی سیر
کرادی گئی ہے؟“

کرتے تھے۔ لیکن سیدنا ابوبکر ؓ نے اس کی قطعاً کوئی ضرورت محسوس نہیں کی۔ ادھر اسلام کی دعوت کانوں میں پڑی، ادھر کلمہ شہادت پڑھ کر دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔ اس کے متعلق خود رسول اللہ ﷺ کا فرمان ملاحظہ ہو۔ ارشاد ہوتا ہے:

”میں نے جس شخص کو اسلام کی دعوت دی، اس نے کچھ نہ کچھ تردد کا ضرور اظہار کیا، سوائے ابوبکر بن ابوقافہ کے، جب میں نے ان کو اسلام کی دعوت دی، انہوں نے فوراً بلا کسی تاؤل کے میری بات تسلیم کر لی اور اسلام قبول کر لیا۔“

الصدیق ابوبکر، لمحمد حسین ہیکل، ص: 54۔

19- پہلا سبق

نبی اکرم ﷺ نے سیدنا ابوبکر صدیق ؓ کو اسلام کی دعوت دیتے ہوئے فرمایا:

”میں اللہ کا رسول اور نبی ہوں، مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام پہنچانے کے لیے بھیجا ہے۔ میں تمہیں اللہ کی طرف سچی دعوت دیتا ہوں۔ اللہ کی قسم! یہ دین حق ہے۔ ابوبکر! میں تمہیں اس ذات کی طرف بلاتا ہوں جو وحدہ لا شریک ہے۔ تم صرف اسی کی عبادت کرو اور اس کی اطاعت پر قائم رہو۔“

سیدنا ابوبکر صدیق ؓ نے یہ سنتے ہی فوراً دل و جان سے اسلام قبول کر لیا۔ آپ نے رسول اکرم ﷺ کی نصرت و حمایت کا وعدہ کیا اور اس وعدے کی ہمیشہ جان پر کھیل کر پاسداری کی۔

آزاد مردوں میں سے سب سے پہلے اسلام کا شرف پانے والے سیدنا ابوبکر صدیق ؓ ہی تھے۔
«لائل النبوة للبيهقي: 164/2»

17- اسلام کے سائے تلے



غار حرا، جہاں پہلی وحی کا نزول ہوا

سیدنا ابوبکر ؓ کا قبول اسلام تلاش حق اور بعثت نبوی کے طویل و صبر آزما انتظار کا نتیجہ تھا۔ زمانہ جاہلیت میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ گہرے تعلقات بھی آپ کے مسلمان ہونے کا سبب بنے۔ جب رسول اکرم ﷺ پر وحی کا نزول ہوا تو آپ ﷺ لوگوں کو اللہ کے دین کی طرف دعوت دینے لگے۔ آپ ﷺ نے اس دعوت کے لیے مردوں میں سب سے پہلے سیدنا ابوبکر صدیق ؓ کا انتخاب فرمایا کیونکہ آپ ﷺ بعثت سے پہلے ہی اس بات سے بخوبی آگاہ تھے کہ ابوبکر بہترین اخلاق و کردار کے مالک ہیں، اسی طرح سیدنا ابوبکر ؓ بھی نبی اکرم ﷺ کے صدق و امانت اور خلق عظیم سے اچھی طرح واقف تھے۔ اور انہیں اس حقیقت کا بخوبی ادراک تھا کہ جو شخص اللہ کی مخلوق کے ساتھ کامل سچائی اور راست بازی کا مظاہرہ کرتا ہے وہ خالق کائنات کی طرف کوئی جھوٹ کیونکر منسوب کر سکتا ہے؟
تاریخ الدعوة إلى الإسلام، للدكتور يسري محمد هاني، ص: 44۔

18- بلاتاؤل ایمان

دور اسلام کے بالکل آغاز میں سیدنا ابوبکر صدیق ؓ کی زندگی کا یہ بہت اہم واقعہ ہے کہ وہ لسان پیغمبر سے اسلام کی دعوت کی آواز سنتے ہی بلاتاًؤل مسلمان ہو گئے۔ نہ اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے کچھ پوچھا اور نہ اسلام کے بارے میں کوئی بات سمجھنے کی کوشش کی۔ حالانکہ اس وقت جن لوگوں کو قبول اسلام کی دعوت دی جاتی تھی وہ اس کے متعلق کچھ سمجھنے اور اسلام کے فوائد معلوم کرنے کی لازماً کوشش